لیکن فارسی ادب مین رندی و سرمستی اور زاھد سے چھیڑ چھاڑ کے سلسلے مین سب سے اھم نام حافظ شیرازی کا ھے ـ حافظ کے کلام کا مسرت و بہجت کا عام انداز ان کے بات کرنے کا انوکھا ڈھنگ اور ان کی زاھد اور محتسب پر برجستہ اور مہذب چوٹین اپنی مثال آپ ھین :—

ساقیا برخیز و دردہ جام را　　خاک بر سر کن غم ایام را
واعظ شہر کہ مردم ملکش میخوانند　　قول ما نیز ھمین است کہ او آدم نیست
گر ز مسجد بہ خرابات شدیم عیب مگر　　مجلس وعظ دراز است و زمان خواھد شد

طنزیات و مضحکات کی تیسری قابل ذکر رو پیروڈی یا تحریف کی رو ھے کہنے کا مطلب یہ ھرگز نہین کہ ایران مین ایسے تحریف نگار پیدا ھوئے جن کی تحریفین پیروڈی کے معیار پر پورا اترتی ھین بلکہ صرف یہ کہ فارسی زبان کے محدود طنزیہ و مزاحیہ ادب مین یہ رو موجود ضرور ھے ـ یہ الگ بات ھے کہ یہان اسے وہ فروغ حاصل نہین ھوا جو اس کا قدرتی حق تھا ـ بات دراصل یہ ھے کہ اگرچہ ایران کی فضا تحریف کے لئے بے حد سازگار تھی اور تحریف نگاری کے بیشتر عناصر بھی ایرانی معاشرت مین موجود تھے تاھم جیسا کہ پہلے بھی عرض کیا گیا ایک تو بعض مذھبی قیود نے طنز و تحریف کو پنپنے کا موقعہ نہین دیا اور دوسرے ایرانی عوام اور ادبا مین انقباض و درگذر کی وہ جملہ خصوصیات بھی موجود نہین تھین جو طنز و تحریف کے فروغ بے مثال کے لئے ازبس ضروری ھین — چنانچہ فارسی ادب مین طنز کی طرح پیروڈی کے فروغ کی امکانات بھی دب کر رہ گئین

لیکن اس سب کے باوجود فارسی ادب مین تین ایسے تحریف نگار ضرور ملتے ھین جن کا تذکرہ یہان ضروری ھے ———— عبید زاکانی ابو اسحاق اطعمہ اور نظام الدین محمود قاری یزدانی البسہ ان مین سے عبید زاکانی اپنی تحریفات کے علاوہ نظم و نثر مین طنزیہ